

3477 - خاوند نے کفار کے ملک ساتھ جانے یا نہ جانے کا اختیار دیا

سوال

خاوند تعلیم کے لیے کفار کے ملک میں جانا چاہتا ہے اسے یہ اختیار دیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ جائے یا مسلم ملک میں رہے ، وہ وہاں صرف دنیاوی نفع کی خاطر جانا چاہتا کہ اس کا مقام زیادہ ہو اور تنخواہ حاصل کر سکے تو کیا وہ اس کے ساتھ جائے یہ نہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے مندرجہ ذیل جواب دیا :

رب العالمین ، وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين :

میرے خیال میں آپ اس کے ساتھ ہی جائیں اس لیے کہ ایسا کرنا اس کے لیے فتنہ و فساد سے بچنے کے لیے زیادہ بہتر اور قریب ہے ، اور عورت پر بھی کوئی ضرر نہیں جبکہ وہ مکمل پردہ اور اپنی حشمت کو برقرار رکھے اور جو کچھ اس پر واجب ہے اس کی ادائیگی کرتی رہے -

لیکن خاوند کا اکیلے جانے میں خدشہ ہے کہ کہیں وہ فتنہ میں نہ پڑ جائے اور اسی طرح وہ بھی خاوند کے بغیر ہوگی جس سے اسے بھی تنگی محسوس ہوگی -

والله تعالى اعلم - .